GREEN ISLAND YOUTH FORUM

عید الفطر مبارک

عیدالفطر کی اہمیت وفضیلت مع اعمال

عید الفطر کی اہمیت و فضیلت مع اعمال

عید الفطر، مسلمانوں کی انتہائی اہم عید ہے۔ اس دن، دنیا بھر کے مسلمان اپنے اپنے انداز میں اس خوشی کو مناتے ہیں اور الحمدللہ پاکستان کے مومنین بھی بڑے مذہبی جوش اور جذبے کے ساتھ اس دن کو عید کے طور پر مناتے ہیں، جہاں ہر شخص اپنی توان کے مطابق اپنے گھر والوں کے لیے نئے کپڑے، جوتے اور کھانے پینے کی اشیاء وغیرہ خرید تا ہے اور عید کے دن اپنے رشتہ داروں اور دوستوں سے عید ملنے جاتے ہیں، جن کی مختلف مرغوب کھانوں کے ذریعے پذیرائی کی جاتی ہے لیکن عید مناتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے کہ ہم کہیں افراط اور زیادہ روی کا شکار نہ ہو جائیں اور اسلامی حدود سے تجاوز نہ کر جائیں کیونکہ رمضان المبارک کے گذر جانے کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ اب اسلام کو بھول جائیں اور شیطانی کاموں (گانے سننا یا عورتوں کی بے حجابی وغیرہ) میں لگ جائیں اسی لئے معصومین علیہم السلام ہمیں اس دن بھی شریعت کے دائرے میں رہنے کی تاکید کرتے ہیں بلکہ اس دن بھی احساسات پر غلبہ پیدا کرتے ہوئے روز قیامت کو یاد کرنے کا کہا گیا ہے۔ ذرا دیکھئے امیر المومنین علیہ السلام عید الفطر کے خطبے میں کیا فرماتے ہیں۔ امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ امیر المؤمنین علی علیہ السلام نے عید الفطر کے دن لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

فقال ایها النّاس ان یومکم هذا یوم یثاب فیه المحسنون و یخسر فیه المسیئون

اے لوگو! اس دن نیک لوگوں کو ثواب ملے گا جب کہ بدکاروں کا نقصان ہو گا۔ یعنی جن لوگوں نے ماہ رمضان کی فرصتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے عبادت و اطاعت، تلاوت قرآن، سحر خیزی، تضرع و دعا، صدقہ اور خیرات میں گزارا ہے تو وہ آج اپنا صلہ خدا سے پائیں گے اور اپنا انعام خدا سے وصول کریں گے۔

وھو اشبہ یوم بیوم قیامتکم

ترجمہ: یہ دن قیامت کے دن سے بہت مشابہت رکھتا ہے۔

یعنی جس طرح قیامت کے دن متقی و پرہیز گار لوگ ثواب پائیں گے لیکن بدکار، ظالم و ستمگر لوگ خسارہ اٹھائیں گے اسی طرح عید الفطر میں بھی اچھوں کو ثواب اور بروں کو عقاب ملے گا۔ پھر اسی تشبیہ کو آگے بڑھاتے ہوئے فرماتے ہیں:

فاذکروا بخروجکم من منازلکم الی مصلّاکم خروجکم من الاجداث الی ربّکم

ترجمہ: اپنے گھر سے مسجد کی طرف جاتے ہوئے اس وقت کو یاد کرو جب قبروں سے اٹھ کر عرصہ محشر کی طرف چل پڑو گے۔

واذکروا بوقوفکم فی مصلّاکم وقوفکم بین یدیّ ربّکم

اور مسجد میں اقامہ نماز کرتے ہوئے اس وقت کو یاد کرو کہ حساب کتاب کے لیے خدا کے سامنے صف بستہ کھڑے ہونگے

واذکروا برجوعکم الی منازلکم رجوعکم الی منازلکم فی الجنّۃ او النّار

ترجمہ: جب اپنے اپنے گھروں کی طرف واپس آتے ہو تو اس وقت کو یاد کرو کہ جب فیصلہ الٰہی کے بعد جنت کی طرف یا خدا نخواستہ جہنم کی طرف پلٹو گے۔

و اعلموا عباد الله أن أدنى ما للصائمين و الصائمات أن يناديهم ملك في آخر يوم من شهر رمضان أبشروا عباد الله فقد غفر لكم ما سلف من ذنوبكم فانظروا كيف تكونون فيما تستأنفون

ترجمہ: اے اللہ کے بندو! روزہ دار مرد و عورتوں کے لیے کم از کم ثواب یہ ہے ماہ رمضان کے آخر میں ایک منادی ندا دیتا ہے کہ اے اللہ کے بندو! تمہیں مبارک ہو کہ تمہارے سارے سابقہ گناہ بخش دیے گئے اب دیکھنا ہے کہ تم آگے کیا کرتے ہو۔[1]

پس اس روایت اور دیگر روایات کو مد نظر رکھتے ہوئے مومنین کرام خوشیاں ضرور منائیں لیکن وہ خوشی والے کام ایسے ہوں جو دائرہ اسلام کے اندر ہوں اسی لیے تو اس اسلام میں شب عید الفطر اور روز عید فطر کے اعمال بھی بتا دیئے گئے ہیں تاکہ ہماری عید کے روز و شب اسلامی رنگ میں ڈھلے لہذا ہم ذیل میں ان اعمال کو بھی بیان کر دیتے ہیں تاکہ مومنین کرام ان کو انجام دے کر ثواب دارین کے مستحق قرار پائیں۔

---

[1] الأمالي، شیخ صدوق ص ۱۰۱؛ روضہ الواعظین، فتال نیشابوری، ج ۲ ص ۳۵۴

شوال کی پہلی رات کے اعمال

۱۔ غسل جب سورج غروب کر جائے۔

۲۔ رات بھر جاگنا، نماز، دعا، استغفار، خدا سے طلب حاجت اور مسجد میں قیام کے ذریعہ [1]

۳۔ نماز مغرب، عشاء اور نماز صبح اور نماز عید کے بعد یہ تکبیرات پڑھے:

اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ وَ لِلهِ الْحَمْدُ اللهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَانَا وَ لَهُ الشُّكْرُ فِيمَا أَوْلَانَا [2]

۴۔ جب نماز مغرب اور اس کی نافلہ پڑھ لے تو ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے یہ دعا پڑھیں:

يَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ يَا ذَا الْجُودِ، يَا مُصْطَفَى مُحَمَّدٍ وَ نَاصِرَهُ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَحْصَيْتَهُ، وَ هُوَ عِنْدَكَ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ [3]۔ پھر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ اتوب الی اللہ پڑھیں اور جو حاجت رکھتا ہو خداوند عالم سے طلب کرے انشاء اللہ خداوند عالم پوری کرے گا

۵۔ اس رات کی مخصوص زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھیں جس کی بہت فضیلت ہے [4]

۶۔ رؤیت ھلال کے موقع پر دعای استھلال کا پڑھنا [5]

---

[1] مصباح المتہجد، ۱۴۱۸ق، ص۵۸۹-۵۹۰

[2] من لایحضرہ الفقیہ؛ ج۱، ص:۵۱۷

[3] الإقبال بالأعمال الحسنة (ط-الحديثة)؛ ج۱، ص:۴۵۸

[4] سید ابن طاووس، اقبال الاعمال، ۱۳۷۶ش، ج۱

[5] مسار الشیعہ، ۱۴۱۳ق، ص۲۹

روز عید کے اعمال

۱۔ غسل کرنا[1]

۲۔ افطار کرنا چنانچہ نماز عید سے پہلے کسی چیز سے مخصوصا خرما سے افطار کرنا مستحب ہے[2]

۳۔ خاص تکبیروں کا عید کے دن نماز صبح، نماز عید اور نماز ظہرین کے دوران پڑھنا: اللهُ أَكبَرُ اللهُ أَكبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ اللهُ أَكبَرُ اللهُ أَكبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ اللهُ أَكبَرُ عَلَى مَا هَدَانَا وَ لَهُ الشُّكْرُ فِيمَ أَوْلَانَا[3]

۴۔ نماز عید الفطر کا پڑھنا۔

۵۔ نماز عید سے پہلے زکات فطرہ کا ادا کرنا جس کے احکام توضیح المسائل میں موجود ہیں۔

۶۔ دعای ندبہ کا پڑھنا۔[4]

۷۔ گھر والوں کو کھانے اور دوسری اشیاء کا فراہم کرنا۔[5]

آخر میں اللہ تعالی سے، اس عید سعید کے موقع پر یہی دعا ہے کہ ظالموں کی سرکوبی اور مظلوموں کی فریادرسی کے لیے ہمارے امام زمان عج کے ظہور میں تعجیل عطا فرمائے۔

---

[1] مصباح الھدی، ۱۳۱۰ق، ج۷، ص۸۶

[2] جواھر الکلام، ۱۴۰۴ق، ج۱۱، ص۳۷۷

[3] من لایحضرہ الفقیہ؛ ج۱، ص:۵۱۷

[4] سید ابن طاووس، اقبال الاعمال، ۱۳۷۶ش، ج۱، ص۵۰۴

[5] حلبی، الکافی فی الفقہ، ۱۴۰۳ق، ص۱۵۵